سیریل نمبر:25-05-000149　　　　　　　　　　　مؤرخہ:۱۰مئی،۲۰۲۵

قربانی کے جانور اور ان کی عمریں

(۱)اونٹ:　　　　عمر کم از کم پانچ سال

(۲)گائے، بیل:　　　　عمر کم از کم دو سال

(۳)بکرا، بکری، بھیڑ، دنبہ:　　　　عمر کم از کم ایک سال

البتہ دنبہ اگر اتنا فربہ اور موٹا ہو کہ دیکھنے میں پورے سال کا معلوم ہو تو سال سے کم ہونے کے باوجود بھی اس کی قربانی جائز ہے، بشرطیکہ چھ ماہ سے کم نہ ہو۔

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذبحوا الا مسنة الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من الضأن۔[1]

و قال العلامة ظفر احمد العثمانی: ثم بعد الاتفاق على هذا القدر اختلفوا فی تقدير الجذ ع و الثنی على اقوال و المعتمد عند معشر الحنفية ان الجذ ع من الضان ابن ستة اشهر و الثنی منها و من المعز ماتم له سنة و دخل فی الثانية و من البقر ماتم له سنتان و دخل فی الثالثة و من الابل ماتم له خمس سنين و دخل سی السادسة۔[2]

و قال العلامة ابن نجيم رحمه الله تعالیٰ: و قال عليه الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ يَجُوزُ الْجَذَ عُ من الضَّأْنِ أُضْحِيَّةً رَوَاهُ أَحْمَدُ و ابن مَاجَهْ وَ قَالُوا هذا إذَا كان الْجَذَ عُ عَظِيمًا بِحَيْثُ لو خُلِطَ بِالثَّنِيَّاتِ لَيَشْتَبِهُ على النَّاظِرِينَ وَ الْجَذَ عُ من الضَّأْنِ ماتَمَّتْ له سِتَّةُ أَشْهُرٍ عِنْدَ الْفُقَهَاءِ وَ ذَكَرَ الزَّعْفَرَانِيُّ أَنَّهُ ابن سَبْعَةِ أَشْهُرٍ و الثنی من الضَّأْنِ وَ الْمَعْزِ ابن سَنَةٍ وَ مِنْ الْبَقَرِ ابن سَنَتَيْنِ وَ مِنْ الابل ابن خَمْسِ سِنِينَ۔[3]

مسئلہ: عمر کے پورا ہونے کا اطمینان ضروری ہے، دانتوں کا ہونا ضروری نہیں۔

حضرت مفتی رشید احمد صاحب عنوان ”قربانی کی عمر میں دو دانت ہونا ضروری نہیں“ کے تحت فرماتے ہیں:

”عمر پوری ہونے کا اطمینان ہو تو جائز ہے“۔[4]

---

[1](مسلم، ج۲، ص ۱۵۵، ط: قديمی)

[2](اعلاء السنن، ج۱۷، ص ۲۴۲، ط: ادارة القرآن)

[3](البحر الرائق، ج۸، ص ۳۲۵، ط: رشيديه)

[4](احسن الفتاوی، ج۷، ص ۵۲۰، ط: سعيد)

تنبیہ: ’’مسنہ‘‘ کا معنی خود غیر مقلدین نے یہ کیا ہے کہ بکری میں جو ایک سال کی ہو اور دوسرا شروع ہو جائے اور گائے اور بھینس میں جو دو سال کی ہو تیسرا شروع ہو جائے اور اونٹ کا جو پانچ سال کا ہو اور چھٹا شروع ہو جائے۔[1]

(العطایا السیفیۃ فی الفتاوی النقشبندیۃ، المجلد التاسع عشر)

حررہ:

العبد الفقیر السید احمد علی شاہ ترمذی حنفی سیفی

حال فقیر کالونی اورنگی ٹاؤن

جامعہ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ

For More Books Click On Ghulam Safdar Muhammadi Saifi

[1] (فتاویٰ نزیریہ، فتاویٰ علماء اہل حدیث، بحوالہ رسائل)